سوال

(157) گھروں اور گاڑیوں کی زکوۃ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی کے پاس کچھ گاڑیاں اور گھر ہیں اور وہ ان کی آمدنی کو اپنے اہل وعیال پر خرچ کرتا ہے اور کوئی چیز بھی سال بھر کے لئے بچا کر نہیں رکھتا تو کیا اس پر اس مال کی زکوۃ واجب ہے ؟گاڑیوں اور گھروں پر زکوۃ کس وقت واجب ہوگی اور کتنی واجب ہوگی ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

گھر اور گاڑیاں اگر ذاتی استعمال یا ان کے کرایوں سے استفادہ کے لئے ہوں توان میں زکوۃ نہیں ہے اور اگر یہ گھر اور گاڑیاں تمام یا ان میں سے بعض تجارت کے لئے ہوں توان میں سے جو تجارت کے لئے ہوں گی ان کی قیمت پر زکوۃ واجب ہوگی جب سال گزر جائے گا اور اگرانہیں گھریلو ضرورتوں ، نیکی کے کاموں یا دیگر ضرورتوں پر سال مکمل ہونے سے قبل ہی استعمال کر لیا جائے توان میں زکوۃ نہیں ہوگی کیونکہ اس موضوع سے متعلق وارد آیات واحادیث کے عموم کا یہی تقاضا ہے ۔

[مقالات وفتاویٰ ابن باز]

صفحہ 262

محدث فتویٰ